اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ **الفضل** لاہور

ٹیلیفون ۲۹۷۹

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے۔ ششماہی ۱۳ ”۔ سہ ماہی ۷ ”۔ ماہوار ۲½ ”۔ فی پرچہ ۱۰/

۲۳ رجب ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴	۱۱ ہجرت ۱۳۲۹ھش	۱۱ مئی ۱۹۵۰ء	نمبر ۱۱۱

کسی مہاجر کو رہائش کا متبادل انتظام کئے بغیر بے دخل نہیں کیا جائیگا

لاہور ۱۰ رمئی۔ آج مقامی صحافیوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے گورنمنٹ پنجاب کے منسٹر بحالیات آنریبل مسٹر نسیم حسن نے آباد کاری کی پالیسی میں ان تبدیلیوں کے متعلق بات چیت کی۔ جو گذشتہ چھ ماہ کے اندر ظہور میں آئی۔ مثال کے طور پر آپ نے فرمایا۔ حکومت نے مہاجرین کی اقتصادی بحالی کے لئے اب عارضی الاٹمنٹ کی بجائے مستقل بحالی کی سکیم تیار کرلی ہے۔ چنانچہ آئندہ دو سال کے اندر اندر تمام مہاجرین کو اراضی مستقل طور پر الاٹ کردی جائے گی۔ شہری آباد کاری کا کام بھی اول تو اگست ۱۹۵۰ء تک لیکن حد اس مالی سال کے آخر تک من کل الوجوہ انجام پا جانا چاہیئے۔ سینماؤں اور کارخانوں کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں آپ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا۔ کہ تقریباً تین چوتھائی ادارے الاٹ ہوچکے ہیں۔ باقی ایک چوتھائی کی الاٹمنٹ تقریباً آئندہ دو ماہ کے اندر اندر پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔ کانفرنس کے شروع میں آپ نے چند اہم تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے جنہیں تفصیل کے ساتھ شائع کیا جائیگا بتایا۔ کہ اندھا دھند بے دخلیوں کو آئندہ کے لئے روک دیا گیا ہے۔ اور اسی بات کی ہدایت کردی گئی ہے۔ کہ کسی مہاجر کو جس نے جائز ذریعہ سے قبضہ حاصل کیا ہے۔ اس وقت تک بے دخل نہ کیا جائے۔ جب تک کہ اسکو کوئی دوسرا مناسب حال مکان نہ دے دیا جائے۔ بغیر اجازت قبضہ کرنیوالے مہاجرین کیلئے بھی اس شرط پر متبادل انتظام کیا جائے گا۔ بشرطیکہ قبضے پر چھ ماہ گذر چکے ہوں۔ بے قاعدگیوں اور دھوکہ دہی سے کام لینے والوں کے ساتھ سلوک بہرحال جداگانہ ہوگا۔

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۰ رمئی۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع منظہر ہے۔ کہ کل کی نسبت سانس کی تکلیف کو آرام ہے۔ مگر ضعف اب بھی بہت ہے۔ احباب موصوف کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ایران کے پندرہ معزز صحافیوں کا لاہور میں ورود

لاہور ۱۰ رمئی۔ ایرانی اخبار نویسوں کا جو وفد خیر سگالی کے دورے پر آجکل پاکستان آیا ہوا ہے۔ اس کے معزز اراکین آج ایرانی سفارت خانے کے کلچرل اتاشی ڈاکٹر فریدانی کے ہمراہ بذریعہ طیارہ کراچی سے لاہور پہنچے۔ والٹن کے ہوائی اڈے پر پاکستان ایران کلچرل ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر غلام محی الدین قصوری نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ بعض مقامی مدیران جرائد بھی آپ کو خوش آمدید کہنے کے لئے ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ شام کو انجمن نے گورنر کے منسٹر تعلیم و بحالیات آنریبل مسٹر نسیم حسن کی پریس کانفرنس میں بھی شرکت کی۔ جہاں مقامی مدیران جرائد کی طرف سے مرتضیٰ احمد خاں میکش اور آنریبل نسیم حسن نے مختصر سی تقاریر کے دوران میں ان کی تشریف آوری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ایران و پاکستان کے گہرے ثقافتی اور مذہبی تعلقات پر روشنی ڈالی۔

پرخلوص جوابی تقریروں کے بعد باہم تعارف اور تجدید ملاقات کے خوشگوار ماحول میں یہ انتہائی خوشکن تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

امریکہ و پاکستان میں گہری دوستانہ تعلقات

واشنگٹن ۱۰ رمئی۔ امریکی بیرونی تجارت کی کونسل کے صدر نے اس امر کا اظہار کیا ہے۔ کہ امریکہ اور پاکستان کے تعلقات روز بروز گہرے اور مضبوط ہوتے جائیں گے۔ آج وزیر اعظم پاکستان نے امریکہ کے بڑے بڑے تاجروں اور دیگر صنعتی تجارتی اداروں کے اعلیٰ نمائندوں سے بات چیت کی۔ جن میں ریڈیو کارپوریشن جنرل کارپوریشن وغیرہ بھی شامل تھے۔ لنچ کے بعد تجارتی اداروں کے نمائندوں کے صدر مسٹر طامس نے امریکہ اور پاکستان کے مابین گہرے تجارتی رشتوں کے استوار ہونے کی امید کا اظہار کیا۔ اور ایشیا میں پاکستان الیسی مملکت کے قیام پر خان لیاقت کو خراج تحسین پیش کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں پاکستان کے تین متوازن بجٹوں اور ڈالر کے علاقوں کے علاوہ تجارتی توازن موافق رکھنے کے سلسلے میں حکومت کے ارباب اقتدار کی خدمات کو سراہا۔

آج مسٹر روزویلٹ نے بیگم لیاقت علی خاں کو تحفے کے طور پر تین کتابیں پیش کیں۔ جن میں سے ایک ان کے بیٹے کے خطوط پر مشتمل ہے امریکہ کے محکمہ زراعت اور پاکستان کے درمیان زرعی ترقی کے سلسلے میں تعاون دن بدن بڑھ رہا ہے۔ اور بات منصوبہ بندی تک پہنچ چکی ہے۔ یہ منصوبہ بندی ان تین افراد پر مشتمل مشن کی رپورٹ پر کی جارہی ہے۔ جس نے حال ہی میں پاکستان کا دورہ کرکے زرعی ترقی کے سلسلے میں پاکستان کو امریکی فنی امداد کے امکانات کا جائزہ لیا تھا۔

بحالیٔ مہاجرین کی کارپوریشن کے عزائم

خیرپور ۱۰ رمئی۔ سندھ کی بحالیٔ مہاجرین کی کارپوریشن نے کاریگر اور دستکار مہاجروں کی بحالی کے لئے ایک وسیع پروگرام تیار کرلیا ہے۔ اور ان لوگوں کے نام رجسٹر کرنے کے لئے چار نئے دفتر روہڑی۔ جیکب آباد۔ شکارپور وغیرہ میں کھول دیئے ہیں۔ کارپوریشن نے ۹ سکیمیں تیار کی ہیں۔ جن میں تانبے بیٹری خانے۔ الیکٹرک اور نکل پالش کرنے۔ ٹین کے کام اور چھری کانٹے بنانے۔ لکڑی کا کام۔ تھیلیاں۔ جوتے اور برتن بنانے کے کام تک شامل ہیں۔ اکیلے روہڑی کے سوتی کارخانے ہی میں ۲ ہزار دستکار کھپ سکیں گے۔

کشمیر کے نزاع کا فیصلہ رائے شماری کے بغیر نہیں ہوسکتا (ظفر اللہ خاں)

لندن ۱۰ رمئی۔ ”لندن ٹائمز“ نے ”سنڈے“ میں کی نمبر والے صفحہ پر اپنے نامہ نگار کراچی کی ایک نصف کی رپورٹ نمایاں طور پر شائع کی ہے۔ جس میں پاکستان کے اس نظریہ پر اصرار ہے۔ کہ کشمیر میں اقوام متحدہ کے طے شدہ استصواب رائے کے علاوہ اور کوئی حل ممکن نہیں ہے۔ نامہ نگار اطلاع پرداز ہے۔ کہ پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ خاں نے اسے بتایا۔ کہ حکومت پاکستان کا خیال ہے کہ کشمیر کے نزاع کا واحد حل یہ ہے۔ کہ اقوام متحدہ کے اس فیصلہ پر عمل کیا جائے۔ جو طویل مباحثوں کے بعد طے پایا ہے۔ یعنی فوجوں کا انخلا ہو۔ اور اس کے بعد اقوام متحدہ کے ناظم استصواب امیر البحر نمٹز کی زیر نگرانی سارے کشمیر اور جموں کے علاقہ میں رائے شماری کرائی جائے۔ چودھری ظفر اللہ خاں نے دوسرے ممکن حل جن کا تذکرہ کیا جارہا ہے۔ مثلاً تقسیم جموں اور کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان بٹ جانے کے بعد صرف وادی کشمیر میں استصواب وغیرہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان کی حکومت مسئلہ کشمیر کے طے کرنے کے لئے اور کوئی دوسرا حل منظور نہیں کرے گی۔ ”ٹائمز“ نے مسٹر لیاقت علی خاں کے اس بیان کو بھی نمایاں طور پر شائع کیا ہے۔ جو انہوں نے لیک سکسس میں اخباری نمائندوں کو دیا تھا۔ جس سے ان افواہوں کی تردید ہوگئی۔ کہ استصواب کے بغیر بھی یہ مسئلہ طے ہوسکتا ہے۔ برطانوی رائے پاکستان کی حمایت کرتی ہے۔ برطانوی رائے یہ ہے۔ کہ اس نزاع کے تصفیہ کے لئے استصواب ہی ایک منطقی طریقہ ہے۔ اور ثالث کی حیثیت سے سر آون ڈکسن کو اسکی پوری سہولت ملنی چاہیئے۔ کہ وہ استصواب کا انتظام کرسکیں۔ (اسٹار)

نزدیک و دور سے

لندن ۱۰ رمئی۔ کل شاہ برطانیہ اور ملکہ نے پاکستانی سٹال کا ملاحظہ فرمایا۔ اور کہا۔ مصنوعات پہلے سے کہیں اچھی ہیں۔ ملکہ نے کامدانی کے کام میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور سٹال سے ایک قیمتی خرید کی۔ نیز معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانیہ میں فنی ٹریننگ کے حصول کے سلسلے میں دونوں ملکوں میں خط و کتابت جاری ہے۔

کراچی ۱۰ رمئی۔ پاکستان کے وزیر صنعت نے اپنے لاہور کے دورے کے تاثرات پر بیان دیتے ہوئے کہا۔ پاکستان میں فلم کی صنعت کا مستقبل شاندار ہے۔ حکومت کو اسلامی اصولوں کے مطابق فلموں کی تیاری کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے۔

ڈھاکہ ۱۰ رمئی۔ حکومت مشرقی بنگال نے پٹ سن کے نئے لائسنس حاصل کرنے اور تجدید کرنے کے لئے عرصہ ۸ رمئی سے لیکر ۳۰ رجون کا مقرر کیا ہے۔ نئے لائسنس ڈائرکٹر جاری کریں گے۔ اور پرانوں کی تجدید اضلاعی انسپکٹر کریں گے۔

واشنگٹن ۱۰ رمئی۔ امریکہ نے جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں کی مالی امداد کے لئے ۶ کروڑ ۴۰ لاکھ ڈالر کی رقم منظور کی ہے۔ جس میں سے سب سے زیادہ رقم فرانسیسی ہند چینی کو ملے گی۔

جالندھر ۱۰ رمئی۔ مشرقی پنجاب سے ۱۰۶ سکھ یاتریوں کا ایک قافلہ گوردوارہ ڈیرا صاحب کی یاترا کے لئے آرہا ہے۔ یہ قافلہ حکومت پنجاب کا مہمان ہوگا۔

کراچی ۱۰ رمئی۔ حکومت پاکستان نے غیر منقولہ متروکہ جائیدادوں کے آرڈیننس ۱۹۴۹ء کو بلوچستان میں ایک ماہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کو اپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ میں طبع کراکر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

منفعت بخش تجارت میں سرمایہ لگانے کا نادر موقعہ

پاکستان میں کاروباری تعطل کو رفع کرنے اور عوامی سرمایہ کے صحیح مصرف کے لئے ہمنے لمیٹڈ کمپنی کا انعقاد کیا ہے۔ جس میں حصہ داران کو مناسب منافع کے علاوہ پاکستان کو مجموعی حیثیت سے نمایاں تقویت پہنچے گی۔ یہ کمپنی پاکستان کی ہر اُس فرم یا کمپنی کیلئے جو کسی وجہ سے ناکام رہی ہو معمولی کمیشن پر انہیں پھر سے برسر اقتدار لانے کیلئے اپنی تجارتی و دیگر ذرائع عمل میں لائیگی۔ امپورٹ ۔ ایکسپورٹ کے علاوہ دنیا کے تمام کاروباری شعبوں میں ہر قسم کا کام کریگی

کمپنی کا منظور شدہ سرمایہ .... ۱۰،۰۰،۰۰۰ (دس لاکھ)

جو کہ دس ہزار حصوں پر بحساب سو (۱۰۰) روپیہ فی حصہ منقسم ہے

جاری شدہ سرمایہ .... ۵۰،۰۰۰ (پچاس ہزار)

جو کہ پانچ سو حصوں پر بحساب سو (۱۰۰) روپیہ فی حصہ منقسم ہے

رقم کی ادائیگی :-

۱۰ روپیہ فی حصہ ——— درخواست کے ساتھ

۱۰ روپیہ فی حصہ ——— منظوری پر

۸۰ روپیہ فی حصہ ——— طلبی پر

ڈائرکٹران

	نام		حصص
۱	عباس احمد خان صاحب	وکیل التجارت۔ نمائندہ تحریک جدید	۵۰
۲	قریشی عبد الرشید صاحب	وکیل المال تحریک جدید نمائندہ تحریک جدید	۵۰
۳	چوہدری عبد الباری صاحب	نائب ناظر بیت المال نمائندہ صدر انجمن احمدیہ	۵۰
۴	خانصاحب مولوی عبد المغنی خانصاحب	وکیل التبشیر نمائندہ [illegible] بن احمدیہ	۵۰
۵	مرزا خلیل احمد صاحب	ربوہ	۵۰
۶	سید داؤد احمد صاحب	ربوہ	۵۰

کمپنی کے حصص خرید فرما کر ملکی اور جماعتی ترقی میں اعانت فرمائیں۔ درخواست کیلئے فارم اور پراسپکٹس کمپنی کے دفتر واقعہ زرین بلیس بنک سکوائر دی مال لاہور سے طلب کریں

پرموٹرز کارپوریشن لمیٹڈ

زرین بلیس بنک سکوائر دی مال — لاہور

ڈائرکٹرز

ہنگامہ آرائی اور ہڑتالوں کے خلاف جماعت احمدیہ کا صحیح مسلک

بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو جی کا تازہ ترین بیان

(از مکرم مولینا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ)

دنیاوی حکومتیں اپنے نظام کو چلانے کے لئے اور ان کی مخالف طاقتیں ان کے نظام کو درہم برہم کرنے کے لئے کچھ طریقے استعمال کرتی ہیں۔ ہر دو فریق اپنے مخالف کو شکست دینے کے لئے اخلاقی و غیر اخلاقی جائز و ناجائز ذرائع استعمال کرنا روا سمجھتے ہیں۔ ان طریقوں میں سے جو محکوم اور ماتحت برسرِ اقتدار حکومتوں کا تختہ الٹنے کیلئے اختیار کرتے ہیں ایک طریقہ ہنگامہ آرائی اور ہڑتالوں کا ہے۔ کم و بیش یہ طریق مشرقی اور مغربی ممالک میں انقلاب پیدا کرنے کا واحد موثر ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ قوموں کے لیڈر یہ جاننے کے باوجود کہ اخلاقی طور پر یہ طریق درست نہیں اسے عوام میں رائج کرتے ہیں۔ اور اس کی ہر رنگ میں حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ سیاست کی رو میں بہہ جانے والی نیم مذہبی جماعتیں بھی اس طریق کو اختیار کر لیتی ہیں۔ جب گردوپیش سب جگہ ہنگاموں اور ہڑتالوں کا طوفان بپا ہو تو ایسے موقعہ پر اخلاقی تعلیمات کی پابندی بہت بڑے عزم اور ہمت کو چاہتی ہے اور ان اخلاقیات کی تعلیم اور ان کی تبلیغ کرنا صرف الٰہی جماعتوں کا شیوہ ہوتا ہے۔

کانگرس نے ہندوستان میں انگریزی حکومت سے آزادی حاصل کرنے کے لئے جہاں بعض آئینی اور مناسب طریق اختیار کئے وہاں اس نے [illegible] کو ہنگاموں اور ہڑتالوں کی آماجگاہ بھی بنا دیا۔ ایسے وقت میں مستقل اخلاق کی حفاظت کے لئے صرف جماعت احمدیہ آگے بڑھی۔ اس نے مطالبہ آزادی کی حمایت کے ساتھ ساتھ لیڈروں کو اس طرف بھی توجہ دلائی کہ فسادات اور تعطل کا یہ طریق اخلاق کے لئے تباہ کن ہے۔ اس کے عارضی فائدہ کے مقابل پر مستقل نقصان بہت زیادہ ہے اس لئے اس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ لیکن اس جوش جنون میں کون سنتا تھا۔ یہ آواز بہرے کانوں میں پڑی۔ اس وقت اس جذبۂ ہمدردی کو حریت کشی قرار دے کر ٹھکرا دیا گیا۔ بہرحال وہ وقت گذر گیا اور آخر کار ہندوستان آزاد ہوا۔ اور اس جگہ دو آزاد سلطنتیں پاکستان اور بھارت قائم ہوئیں۔

عوام کی جو غلط تربیت کی گئی تھی اور اخلاقی اقدار کو پاؤں تلے روندنے کا جو وطیرہ انہیں سکھایا گیا تھا اس کا ثمرہ اب ظاہر ہو رہا ہے۔ دونوں سلطنتوں کی آزادی پر تین سال ہونے کو آئے۔ اب وطنی اور ملکی حکومتیں ہیں۔ کوئی اجنبی طاقت ہم پر حکمران نہیں لیکن ملک کا امن اور عوام کا اطمینان ابھی تک عنقا نظر آتا ہے۔ اہل ملک کے وہی طور طریقے ہیں۔ دونوں جگہ اس غلط تربیت کے نتیجہ میں دقتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ بھارت کی حکومت کے لئے جس رنگ میں عوام کی دیرینہ غیر اخلاقی تربیت وبالِ جان بن رہی ہے اس کا کچھ اندازہ وزیر اعظم ہند جناب پنڈت نہرو کے تازہ ترین بیان سے ہو سکتا ہے۔ آپ نے بھارت اور پاکستان کے مدیران جرائد کی مشترکہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دہلی میں کہا ہے کہ:-

"کانگرس پارٹی تیس برس تک برطانوی راج کی مخالف پارٹی کی حیثیت میں رہی۔ اس نے بڑی بڑی تحریکیں چلائیں اور آخر کار یہ سیاسی بازی جیت گئی۔ یہ تیس سالہ تجربہ مخالفت جدوجہد اور انقلابی سعی و عمل کا ہے۔ اس نے عوام کو تعطل پیدا کرنے اور ہنگامے کھڑے کرنے کی تربیت دی یہ تربیت اچھی ہے مگر حکومت چلانے اور ملک کی تعمیری مشینری کو کارگر رکھنے کے لئے موافق نہیں۔ اب تک پرانا زاویۂ نگاہ قائم ہے۔ آزادی کے بعد پچھلے اڑھائی سال کا عرصہ مسلسل خلفشار اور افراتفری کا زمانہ رہا ہے"۔

ملاحظہ ہو "سول اینڈ ملٹری گزٹ" ۷ مئی ۱۹۵۰ء

ہندوستان کے وزیر اعظم اور کانگرس کے سب سے بڑے زندہ لیڈر کا بیان اس امر کی کھلی شہادت ہے کہ کانگرس نے سابقہ حکومت کے خلاف عوام کو "تعطل پیدا کرنے اور ہنگامے کھڑے کرنے کی" جو تربیت دی تھی عوام اسے آج بھارت کی کانگرسی حکومت کے خلاف برت رہے ہیں اور اب کانگرسی حکمران لیڈر کہتے ہیں کہ عوام غلط راہ پر گامزن ہیں۔ اگر ہمارے اندر کوئی خامی ہے تو اس کے لئے عوام کو غیر آئینی ذرائع اختیار کر کے ملک کے امن کو اور اس کے کاروبار کو برباد نہ کرنا چاہئے۔ لیکن ظاہر ہے کہ جن عوام کو مسلسل تیس برس تک یہ تربیت دی گئی ہو کہ برسرِ اقتدار حکمرانوں کے تبدیل کرنے کا طریق تعطل پیدا کرنا اور ہنگامے کھڑا کرنا ہے وہ کس طرح آسانی سے اس طریق کو چھوڑ کر صحیح طریق اختیار کر سکتے ہیں۔ غالباً اب دونوں ملکوں کے مدبر اور ارباب حل و عقد یہ تسلیم کریں گے کہ مستقل اخلاق کی حفاظت ہنگاموں اور ہڑتالوں کے ذریعہ حاصل ہونے والے عارضی فائدہ سے زیادہ ضروری ہے۔ اور اخلاق کی خرابی سے سیاسیات میں بھی خطرناک اور دور رس نتائج پیدا ہو جاتے ہیں۔ کیا اس امر کا انکار کیا جا سکتا ہے کہ حالات نے بتا دیا ہے کہ جماعت احمدیہ کا مسلک ہی صحیح اور درست تھا اور آئندہ اسے اختیار کئے بغیر چارہ نہیں!

شکریہ احباب

اللہ تبارک و تعالیٰ کا بے شمار شکر فضل اور احسان ہے کہ بندہ ار فردی کو فری ٹاؤن سے جہاز پر سوار ہوا اور ۵ بجے کو بفضلہ بخیریت وارد ربوہ ہوا۔ ۲ / ۱۰ کو جماعت احمدیہ فری ٹاؤن اور مسلمانان شہر نے مجھے الوداعی پارٹی دی۔ جس کا انتظام مکرم مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی نے کیا۔ مسٹر اسکندری چیف سیکرٹری سیکرٹریٹ اور مسٹر الہرازم کونسلر۔ اہالیان شہر اور افراد جماعت احمدیہ میرے دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔ جناب ایڈیٹر صاحب "ڈیلی گارڈین" جنہوں نے جلسہ ہذا کی روئداد شائع کر دی اور ہمیشہ ہمارے مضامین شائع کرتے رہتے ہیں بہت ہی شکریہ کے مستحق ہیں۔

خاکسار لیگوس (نائیجیریا) ہوائی جہاز کے انتظار میں دو ہفتے قریشی محمد افضل صاحب فاضل کے پاس اپنے احمدیہ مشن میں ٹھہرا رہا۔ مکرم قریشی صاحب موصوف نے جماعت کے احباب سے تعارف اور ملاقات۔ اپنے احمدیہ سکولوں کے معائنے۔ بیماروں کی عیادت اور لیکچرز کروائے۔ اور میری ہر طرح سے خاطر و مدارات کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ سکولوں اور جماعت کی ترقی کو دیکھ کر اور مکرم قریشی صاحب کے تبلیغی انہماک کو دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی اس لئے جماعت احمدیہ لیگوس کے کل افراد اور موجودہ انچارج صاحب موصوف بھی میرے دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔

ہوائی جہاز سے تیسرے دن بندہ خرطوم پہنچا وہاں جماعت احمدیہ کے افراد نے بھی میری خاطر تواضع کی لیکن میں السید عبدالرحمٰن صاحب کے ہاں قیام پذیر رہا۔ جنہوں نے میری بہت امداد کی مسٹر چراغ الدین انڈین درزی نے بھی میرے ساتھ بہت ہمدردی کی۔ پبلک ریلیشن آفیسر نے احمدیت کے متعلق تقریر براڈکاسٹ کرائی اور کئی ایک احباب نے حسن سلوک کیا اس لئے وہ سب دلی شکریہ اور دعا کے مستحق ہیں۔ خرطوم سے بندہ پورٹ سوڈان مدینہ کارٹی پہنچا۔ پہنچنے سے پہلے ہی برادرم ابوبکر عمر سوڈانی احمدی نے میرے متعلق مسٹر عبدالغفور امان سندی (غیر احمدی) کو میرے پہنچنے کی تار دیدی۔ انہوں نے اپنا آدھا مکان ہمارے مجاہدین کے ٹھہرانے کے لئے وقف کیا ہوا ہے۔ صاحب موصوف نے میرے لئے ٹکٹ اور جہاز کا بہترین انتظام کر دیا اور خود میرا سامان اٹھا کر جہاز پر چڑھا گئے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔

پھر جہاز مجھے کراچی کی بجائے بمبئی لے گیا۔ وہاں الحق احمدیہ مشن ہاؤس میں حکیم محمد الدین صاحب مبلغ کے پاس تین دن ٹھہرا۔ ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جماعت احمدیہ بمبئی کے احباب باوجود شہر میں شورش کے مجھے ملنے آئے۔ اور حکیم صاحب موصوف نے بہت اعانت فرمائی۔ پھر کراچی پہنچا وہاں جناب خان عبدالمالک خان صاحب فاضل انچارج مشن اور شیخ خلیل الرحمٰن صاحب جہاز پر مجھے لینے آئے۔ مولوی فتح محمد صاحب بشرا کے گھر ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا۔ جناب قریشی جلال الدین صاحب احمدی نے بھی میرے لئے ساتھیوں سمیت دعوت کی۔ لاہور پہنچ کر اسٹیشن پر بہت سے بزرگوں کی زیارت نصیب ہوئی۔ اسی طرح ربوہ اسٹیشن پر بزرگان اور احباب جماعت سے ملاقات ہوئی بندہ سب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہے۔

محمد ابراہیم خلیل مبشر اٹلی و افریقہ حال وارد ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں

ماہ مارچ کی مساعی کا خلاصہ

ذیل میں مختلف مجالس کی ماہ مارچ کی مساعی کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔ رپورٹیں گو تھوڑی ہی آئی ہیں۔ لیکن دوسری مجالس کی آگاہی کے لئے اور ان میں بھی کام کرنے کی روح پیدا کرنے کے لئے اس کی اشاعت ضروری ہے۔ اس سے پہلے بھی بار بار مجالس کو توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ ہر مجلس کی طرف سے اس کے کام کی رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک پہنچ جانی ضروری ہے۔ لیکن کئی مجالس کی طرف سے بہت دیر کے بعد رپورٹ ملتی ہے۔ اور اکثر مجالس رپورٹیں بھجواتی ہی نہیں۔

نظام اسی لئے قائم کیا جاتا ہے۔ کہ ہر کام ایک خاص طریقے کے ساتھ معین وقت کے اندر پورا کیا جائے۔ پس میں اس نوٹ کے ذریعہ ایک بار پھر جملہ مجالس کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے کام کی رپورٹیں ہر ماہ کی دس تاریخ تک معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ اسی طرح جو مجالس اپنی رپورٹیں نہیں بھجواتیں مرکز ان کے متعلق یہی رائے رکھتا ہے۔ کہ وہ اپنا عہد پورا نہیں کر رہیں۔

ابھی تک تقریباً چار سو جماعتیں ایسی ہیں جہاں خدام الاحمدیہ کی مجالس قائم نہیں۔ میں اس نوٹ کے ذریعہ قائم شدہ مجالس کے عہدہ داروں کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ بھی اپنے فرض کو پہچانیں۔ اور اپنے اردگرد کا جائزہ لیں۔ اور جہاں ابھی تک خدام الاحمدیہ کی مجلس قائم نہیں ہوئی۔ وہاں مجلس قائم کر کے ... دورے کر کے ان کو بیدار رکھیں۔ اور اپنی ماہانہ رپورٹ میں اس کا ذکر کریں کہ اس وقت تک انہوں نے کتنے مقامات پر نئی مجالس قائم کر لی ہے۔

ان ابتدائی الفاظ کے ساتھ ماہ مارچ کی کارگزاری کا خلاصہ مجالس کی اطلاع کے لئے شائع کرا رہا ہوں۔ (معتمد مجلس مرکزیہ)

لائلپور:- ۵ گھروں میں سودا لا کر دیا گیا۔ دس غربا کو کھانا کھلایا گیا۔ دو نابینا آدمیوں کو ان کی منزل مقصود پر پہنچایا گیا۔ حلقہ وار اجلاس منعقد کئے گئے۔ دو حلقوں میں نماز باجماعت اور درس قرآن کریم کا انتظام رہا۔ حاضری تسلی بخش تھی۔ خدام نے ۵۰ کتب سلسلہ کا مطالعہ کیا۔ اس ماہ میں ۴ تربیتی لیکچر ہوئے۔ تعداد زیر تبلیغ افراد ۷۰ ہے۔ تعداد تقسیم کردہ لٹریچر تقریباً ۴۰۰۰۔ یوم تبلیغ منایا گیا۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً تبلیغ کی گئی۔ کالج کے طلباء تک پیغام پہنچایا گیا۔ اس ماہ میں ۲ وقار عمل منائے گئے۔ الفضل کے پرانے فائلوں کو درست کیا گیا۔ خدام انفرادی طور پر کھیلوں میں حصہ لیتے رہے۔ بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کے دو اجلاس ہوئے۔ جن میں اطفال کی بہتری کی تجاویز پر غور کیا گیا۔ ہر طفل کے لئے ایک نماز مسجد میں پڑھنے کے لئے فیصلہ کیا گیا۔ جس پر اطفال پابندی سے قائم ہیں۔

شاہدرہ:- چند دوستوں کو ملازمت دلانے کی کوشش کی۔ زنانہ آئل لوشن۔ گلیسرین۔ گولڈ آئل لوشن۔ ٹنکچر اور سپرٹ دیہاتی لوگوں میں مفت تقسیم کی گئیں۔ نماز عشاء میں اوسط حاضری ۱۸/۱۰ رہی۔ ایک دن وقار عمل کے ذریعہ مسجد احمدیہ کی منڈیر اور غسل خانہ کی مرمت کی گئی۔

اطفال ہفتہ وار اجلاس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظمیں پڑھتے رہے۔ اطفال کو نماز کا سبق یاد کرایا گیا۔

سیالکوٹ چھاؤنی:- ایک دوست کی بیوی کو جو سخت بیمار تھی۔ دو دفعہ ڈاکٹری امداد بہم پہنچائی۔ ایک غریب بڑھیا کو دوائی لا کر دی۔ بعض مہاجرین کی نقدی سے مدد کی۔ ایک بڑھیا کے گھر پانی بھر کر دیا گیا۔ ایک غریب عورت کو خط لکھ کر دیا۔ باہر سے پنشن لینے والوں کی مدد کی۔ ایک مسافر کو راستہ بتایا۔ راستہ سے اینٹ پتھر وغیرہ ہٹائے گئے۔ قرآن کریم ناظرہ تقریباً سب خدام جانتے ہیں۔ اور اکثر روزانہ تلاوت کرتے ہیں۔ حلقہ وار نماز جماعت کا انتظام کیا گیا۔ ایک حلقہ R.P.E کی حاضری $\frac{3}{4}$ اور حلقہ صدر بازار کی $\frac{1}{2}$ رہی۔ خدام کو نماز باجماعت کی طرف توجہ دلائی گئی۔ زیر تبلیغ افراد ۱۰ ہیں۔ ۴۰ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ زیر تبلیغ افراد کو کتب سلسلہ مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ ایک گزرگاہ کی نالی جو بھری ہوئی تھی۔ اور جس کا پانی باہر پھیل جاتا تھا اس کو صاف کر کے مرمت کی گئی۔ خدام انفرادی طور پر کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ فوجی خدام کی پریڈ سے ورزش ہو جاتی ہے۔ اطفال کے ہفتہ وار ہی اجلاس ہوتے رہتے ہیں۔ انہیں اجلاس میں نظم۔ تلاوت اور تقاریر کی مشق کروائی جاتی ہے۔ مندرجہ تقاریر کرائی گئیں۔

حقوق والدین۔ حقوق اولاد۔ دینی حالت سدھارنے کے متعلق دو تقاریر ہوئیں۔ نماز باجماعت اور نماز کی ادائیگی کا طریقہ سکھایا گیا۔ کچھ خدام نے اپنے تحریک جدید کے وعدے پورے کر کے سابقون الاولون میں حصہ لیا۔ خدام کے ایک جلسہ میں شعلِ راہ سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی ایمان افروز نصائح پڑھ کر سنائی گئیں۔

جامعۃ المبشرین ربوہ:- ایک بیمار دوست جو چل پھر نہیں سکتے تھے۔ ان کی تیمارداری اور علاج کا انتظام کیا گیا۔ ایک خادم ہر وقت ان کی خبر گیری کے لئے ان کے پاس موجود رہتا۔ ایک خادم دوسرے حلقہ میں جا کر تفسیر قرآن اور دیگر مسائل روزانہ ایک گھنٹہ بیان کرتے رہے۔ ایک رکن نو احمدی ہیں انہیں سلسلہ کی تعلیم کے علاوہ قرآن کریم اور معمولی انگریزی پڑھائی جاتی رہی جس میں وہ جلد جلد ترقی کر رہے ہیں۔ نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی رہی۔ اور حاضری لی جاتی رہی۔ اور سست خدام کو توجہ دلائی جاتی رہی۔ صبح کی نماز کے بعد تذکرہ کا درس ہوتا رہا۔ ہمارے دو گروپ تبلیغ کے لئے گئے ایک سانگلاہل میں عیسائیوں کے سالانہ کنونشن میں شرکت کے لئے گیا۔ تاکہ وہاں مذہبی گفتگو کا جائزہ لیا جا سکے۔ یہ سفر بھی کامیاب رہا۔ دوسرا گروپ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور گیا۔ وہاں ہمارے غیر ملکی مشنر رشید امریکن اور انڈونیشین کو ساتھ لے گئے۔ جلسہ کیا گیا۔ جس میں ۵۰۰ سے زائد آدمی شریک ہوئے۔ خدام باقاعدہ کھیلوں میں حصہ لیتے رہے اور بعض ورزش کرتے رہے۔ اراکین کو اپنے کاموں میں باقاعدگی اور استقلال پیدا کرنے کی تلقین کی جاتی رہی۔

بھیسی:- ایک محتاج غریب کی مالی مدد کی گئی۔ تمام خدام کو نماز کی پابندی کی تلقین کی گئی۔ ۳ خدام کو ترجمہ پڑھایا گیا۔ اراکین کو تبلیغ کرنے کی تلقین کی۔ یوم التبلیغ بھی منایا گیا۔ مسجد میں آنے کا راستہ ٹھیک کیا گیا۔ اور مسجد کی صفائی کی گئی۔

راولپنڈی:- ایک خادم کو ملازم کرایا گیا ۲ غریب بیماروں کے مکان پر جا کر ان کو دیکھا گیا۔ دو دن ان کے مفت انجکشن لگوائے گئے۔ چار مریضوں کو مفت دوائی دلائی گئی۔ ایک صاحب کو راجہ بازار تک پہنچایا گیا۔ راجہ بازار پہنچ کر ان کے دریافت کرنے پر بتایا گیا۔ کہ ان کو راستہ بتانے والے صاحب احمدی جماعت کے خادم ہیں۔ تو فرمایا کہ اگر مجھے پہلے علم ہوتا۔ تو آپ سے راستہ نہ پوچھتا۔ بزم حسن بیان کے اجلاس باقاعدہ ہر ہفتہ ہوتے رہے۔ جن میں ... خدام کو تلاوت ۳ خدام کو قرآن مجید کی تعلیم اور ۱۱ خدام کو تقاریر کی مشق کرائی گئی۔ سہ ماہی پروگرام کے مطابق خدام کی نمازوں کی اوسط حاضری کم رہی جن کو ماہ فروری میں تنبیہہ کی گئی تھی۔ ان کے نام نوٹس بورڈ پر لگائے گئے۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا۔ کہ ۱۶ اپریل تا ۲۴ اپریل کے ہفتہ میں خدام سے نماز کا ترجمہ اور قرآن کریم کے پہلے سپارہ ۵ رکوع تک کا ترجمہ سنا جائے۔ اور ممتحن انصار میں سے مقرر کئے جائیں۔ تاکہ جو خدام نمازوں کے مرکزوں میں نہ آئیں۔ ان کے گھروں پر جا کر نماز اور قرآن مجید کے پہلے آٹھ رکوع کا ترجمہ سنیں۔ بزم حسن بیان کے اجلاس میں غیر احمدی احباب کو مدعو کیا گیا۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی نے تقریباً ۸ ہزار ٹریکٹ طبع کرائے۔ شہر راولپنڈی کے دس حلقے بنا کر دو دو خدام کے وفود کے ذریعہ دو اشتہارات کو تقسیم کیا گیا۔ ۲۰ مارچ کو یوم التبلیغ منایا گیا۔ اور تبلیغی میٹنگ منعقد کی جس میں ۱۲ غیر احمدی اصحاب نے شرکت کی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین کا ایک مضمون پوسٹر کی شکل میں دس ہزار کی تعداد میں چھپوا کر ۱۱ سے ۱۹ مارچ تک شہر میں مختلف جگہوں پر لگائے۔

ھیڈ رسول:- ۳ غربا کی نقدی سے مدد کی۔ ایک اجلاس ہوا۔ جس میں دو خدام نے مندرجہ ذیل عنوان پر تقاریر کیں۔

(۱) کیا اسلام کی تعلیم فی الواقعہ آج کل مفقود ہے؟

(۲) جنگ موتہ کے حالات پر۔ یہاں دو بوسٹر ہیں۔ دونوں میں نماز باجماعت ہوتی ہے حاضری ۷۵ فی صدی ہوتی ہے۔ ... ۱۰ افراد ہیں۔ ایک تبلیغی جلسہ میں ... عبد الرحمن صاحب نے تقریر کی۔ پھر غیر احمدی اصحاب کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اس جلسہ میں ۲۷ غیر احمدی حاضر تھے۔ یوم التبلیغ منایا گیا ۱۰۷ احباب کو تبلیغ کی گئی خدام صبح و شام پی۔ ٹی اور کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔

چلر کوٹ:- ایک مسافر کا کام کچھ وقت تک کیا گیا۔ خدام کو اردو کے قاعدے پڑھائے جاتے رہے۔ زیر تبلیغ افراد ۱۶ ہیں۔ ۲۵ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ۱۳ خدام اور ۱۶ اطفال نے ایک راستہ کو دور سے مٹی لا کر بنایا۔ اطفال کی تعداد ۹ ہے۔

نوشہرہ چھاؤنی:- ۲۰۰ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ۲۰ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ ۴ افراد کو کتاب دعوۃ الامیر مطالعہ کے لئے دی گئیں زیر تبلیغ افراد میں سے ایک نے بیعت کرنے کی خواہش کی ایک مریض کو ایک ہفتہ دوائی لا کر دی گئی۔ اور روزانہ بیمار پرسی کی جاتی رہی۔ اس کی اور اس کے گھر کی صفائی کی گئی اس ماہ میں کارکنان کے ۳ حلقے مقرر کئے گئے۔ اور نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین کی گئی حاضری نماز کے لئے رجسٹر تیار کئے گئے۔ دو حلقوں کی حاضری چیک کی گئی۔

(باقی)

۵ر مئی کا خطبہ اور تحریک جدید کا جہاد کبیر

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ آج ۵ر مئی ۵۰ء تحریک جدید کے چندے کے بقائے اور سال رواں کے وعدوں کو جلد سے جلد ادا کرنے کے لئے وہ خطبہ پڑھا۔ جس سے تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کے مومنوں کے ایمانوں اور ان کے اخلاص میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔ اور اس خطبہ کو پڑھ کر جماعت احمدیہ کے وہ احباب بھی جو اب تک تحریک جدید کے جہاد میں شامل نہیں۔ اب شامل ہونے کی شدید خواہش کرینگے۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ جہاں تک ممکن ہے۔ جلد سے جلد دفتر وکیل المال تحریک جدید ربوہ الگ چھپوا کر افراد اور جماعتوں میں ارسال کریگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ کے کلمات طیبات پڑھ لینے کے بعد ہر ایک احمدی جو تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لے رہا ہے۔ اس کے اخلاص اور ایمان کے جذبات ابھر آئینگے۔ اور وہ شدید کوشش کرے گا۔ کہ نہ صرف وہ اگر بقایا دار ہے۔ تحریک جدید کا بقایا ہی فوری ادا کرے۔ بلکہ اس سال کے چندہ کا وعدہ بھی جلد سے جلد ادا کرنے کی جد وجہد کرے گا۔ اور وہ احباب جن کے ذمہ بقایا نہیں۔ گذشتہ سال ادا ہیں۔ صرف اس سال کا چندہ ہی ادا کرنا ہے وہ تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ایمان و عرفان میں ترقی دینے والا خطبہ پڑھ کر انتہائی کوشش کرینگے کہ انکے وعدے کی رقم ۳۱ مئی تک ہی ادا ہو جائے۔ کیونکہ ۳۱ر مئی کی تاریخ تحریک جدید کے جہاد میں غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے اور اس تاریخ تک ادا کرنیوالے مجاہد سابقون الاولون کی صف میں آتے ہیں حضور ایدہ اللہ نے آج کے خطبہ میں سابقون الاولون کی جو تعریف قرآن پاک سے فرمائی ہے۔ وہ تو آپ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اپنے کلمات طیبات سے خطبہ شائع ہونے پر ہی ظاہر ہونگے۔ مگر آپ پر یہ وضاحت کردینی ضروری ہے۔ تحریک جدید وہ فنڈ ہے۔ جس کا سو فی صدی خرچ تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت پر بیرونی ممالک میں خرچ ہو رہا ہے۔ ظاہر ہے کہ قیامت تک مسلمان ہونیوالوں اور احمدیت میں داخل ہونیوالوں کا ثواب اس تحریک میں شامل ہونیوالے دوستوں کو ملتا رہیگا۔ کیونکہ یہ روپیہ ایک مرکزی تبلیغی فنڈ پر خرچ ہوگا (چنانچہ تبلیغ اسلام پر ہی خرچ ہو رہا ہے) اس فنڈ کے قیام میں جن لوگوں کا حصہ ہوگا۔ یقیناً ان سب کو اللہ تعالیٰ قیامت تک ثواب عطا فرماتا رہے یہ اتنے بڑے فخر کی بات ہے کہ اگر ہماری جماعت کے احباب اس نکتہ کو اچھی طرح سمجھ لیں۔ تو اپنی قربانیاں ان کو حقیر نظر آنے لگیں"

پس آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ ۵ر مئی کا انتظار فرمادیں۔ مگر اس پر عملی لبیک کہنے کے لئے ابھی سے ماحول پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

سیکرٹریاں تبلیغ توجہ فرمائیں

احمدیت کو ہر شہر اور ہر شہر کے ہر محلہ اور ہر گاؤں میں قائم کرنے کا ایک ہی طریق ہے کہ ہم سے ہر ایک احمدی پورے جوش سے تبلیغ میں لگ جائے اور سال میں کم از کم ایک نیا احمدی بنائے۔ لیکن افسوس ہے کہ سیکرٹریان تبلیغ اس تحریک کو جماعتوں میں جاری کرنے کی کما حقہ کوشش نہیں کرتے۔ اس سال میں سے چار مہینے گذر چکے ہیں۔ مگر ابھی تک صرف ۱۰۱ جماعتوں نے وعدہ ہائے بیعت بھجوائے ہیں۔ آمدہ وعدہ ہائے بیعت کی فہرست درج ذیل ہے۔ سیکرٹریان تبلیغ سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت .... میں احباب کو بیدار کریں۔ اور وعدہ ہائے بیعت کی فہرستیں مکمل کر کے دفتر ہذا میں بھجوا دیں (انچارج بیعت ربوہ)

نمبر شمار	نام جماعتہائے وعدہ کنندہ	تعداد افراد وعدہ کنندگان	تعداد وعدہ ہائے بیعت
۷۰	سابقہ میزان	۴۹۰	۵۱۵
۷۱	سمندری ضلع لائل پور	۱۹	۱۹
۷۲	چک شیری "	۱۰	۱۰
۷۳	بہلولپور چک ۱۲۷ "	۱۱	۱۱
۷۴	لاٹھیانوالہ "	۲۵	۵۰
۷۵	چک ۶۹۴ گ ب "	۱۲	۱۴
۷۶	گھسیٹ پور چک ۷۹ "	۲۷	۳۷
۷۷	چک ۴۶۵ گ ب "	۱۵	۱۶
۷۸	ڈنگہ ضلع گجرات	۹	۹
۷۹	سرائے عالمگیر اکوٹیاں "	۶	۶
۸۰	لکرالی "	۱۱	۱۱
۸۱	لاٹے موسے "	۱۶	۱۶
۸۲	تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ	۷	۸
۸۳	مہے "	۶	۶
۸۴	پریم کوٹ "	۱۶	۱۶
۸۵	کولو تارڑ "	۹	۹
۸۶	ادیچے نانگ "	۲۵	۲۵
۸۷	خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ	۹	۹
۸۸	کرتو "	۲۳	۲۳
۸۹	محمود آباد - بلانی - رہتاسی کالا گجراں ضلع جہلم	۴۲	۴۲
۹۰	مانسر کیمپ ضلع کیمبلپور	۲۲	۲۲
۹۱	چک ۶/۱۱ ضلع منٹگمری	۱۹	۲۰
۹۲	چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودہا	۹	۹
۹۳	حاجیوال ضلع ملتان	۱۸	۱۸
۹۴	نوکوٹ - سندھ	۸	۸
۹۵	تیج گاؤں ضلع ڈھاکہ مشرقی پاکستان	۱۷	۱۷
۹۶	دیو باغ "	۱۱	۱۱
۹۷	انبہ ضلع مظفر گڑھ - یو - پی ہندوستان	۱۳	۲۰
۹۸	اٹاوہ - یو پی	۱۵	۱۵
۹۹	جمشید پور - بہار "	۱۴	۱۴
۱۰۰	ہیچہ مرگ ضلع بارہ مولا "	۱۴	۲۱
۱۰۱	سری نگر - کشمیر	۱۲	۱۲
	میزان	۹۶۰	۱۰۳۹

نوجوان آگے آئیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:- "میں نے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے لوگ سامنے آئیں جو اپنے مال دین کے لئے وقف کریں اور ایسے نوجوان آگے آئیں جو دین کی اشاعت کیلئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ تا انہیں علم سکھا کر دین کے کاموں پر لگایا جائے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ دو باتیں ایسی ہیں کہ جنمیں حسد جائز ہے۔ خدا تعالیٰ یہ کسی سے ہرگز نہیں پوچھے گا کہ میں نے تجھے مال دیا تھا جو تو میری راہ میں خرچ کرنے لگا تھا۔ کہ تیرے ماں باپ یا بیوی بچوں یا دوسرے رشتہ داروں نے ایسا کرنے سے تجھے روکا تو تو رُکا کیوں نہیں یا دین کو چند مخلص خدام کی ضرورت تھی تیرے دل میں خیال آیا کہ اپنی زندگی وقف کردوں مگر تیرے ماں باپ اسکے خلاف تھے۔ وہ تجھے روکنا چاہتے تھے تو تو رُکا کیوں نہیں۔ خدا تعالیٰ یہ سوال کسی سے نہیں کریگا۔ بلکہ کہیگا کہ اے شخص میں نے تجھے مال دیا تھا تو تو نے اُسے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کا ارادہ کیا مگر تیرے ماں باپ یا بیوی بچوں نے اس سے روکا اور تیرے رستہ میں کھڑے ہو گئے۔ پھر بھی تو رُکا نہیں بلکہ میری راہ میں مال دیدیا۔ اب میری جنت تیرا مال ہے۔ جا اور اس پر قبضہ کرلے۔ وہ یہ نہیں کہے گا۔ کہ دین کیلئے زندگی وقف کرنے کیلئے تجھ سے مطالبہ کیا گیا۔ جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر آفت ہوئی تھی۔ جب اسلام مددگاروں کیلئے چلا رہا تھا تو تو نے خیال کیا کہ اپنی زندگی اسلام کیلئے وقف کردے مگر تیرے ماں باپ اور بیوی بچے اس کے مخالف تھے۔ اور کہتے تھے کیوں زندگی کو ضائع کرنے لگا ہے۔ تیرے ماں باپ جن کے احترام کا میں نے حکم دیا ہے۔ تیری بیوی جس کے ساتھ حسن سلوک کا میں نے حکم دیا ہے تجھے روکتے تھے۔ مگر تو پھر بھی نہ رُکا۔ تو نے ایسا کیوں کیا۔ جب محمد رسول اللہ کی روح مدد کیلئے پکار رہی تھی۔ تو آگے بڑھا کہ اسلام کی خدمت کرے اُس وقت تیرے ماں باپ جنہوں نے تجھے پالا تھا اور پڑھایا تھا۔ اور انہوں نے ان خدمتوں کا واسطہ دے کر روکنا چاہا مگر تو پھر بھی نہ رُکا۔ اے شخص تو نے میری خاطر ماں باپ کو چھوڑ دیا۔ بیوی بچوں کی کوئی پرواہ نہ کی۔ اور رشتہ داروں کے قطع تعلق سے نہ ڈرا پس آج میں ہوں تیری ماں۔ اور میں ہوں تیرا باپ۔ یہی وہ چیز ہے۔ جس کیلئے مومن قربانی کرتا ہے...... اگر روحانیت حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تو تم میں سے ہر شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم بننے کی کوشش کرے جب تک یہ کوشش نہ کی جائے جب تک ہر شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا نمائندہ نہ سمجھے جب تک ہر شخص یہ نہ سمجھے کہ کوئی کرے یا نہ کرے میں نے اپنا فرض ضرور ادا کرنا ہے۔ اور میرا فرض ہے کہ میں دین کا کام کروں۔ اس وقت تک وہ مومن کہلانے کا مستحق نہیں ہوسکتا۔ مومن اس بات کا محتاج نہیں ہوتا۔ کہ اس کے ساتھ کوئی جتھا ہو۔ اس کا کوئی مددگار اور سہارا دینے والا ہو۔ وہ اپنی قربانی پیش کر دیتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ باقی خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ وہ جو چاہے کرے وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ میری قربانی کوئی کام نہیں کر سکتی۔ اور اس سے کوئی نتیجہ پیدا نہیں ہوسکتا............ پس ہمارا فرض ہے۔ کہ اسلام کی فتح کے لئے مال اور جان کی قربانی کے لئے کھڑے ہوں۔ دوسروں کی طرف نہ دیکھیں۔ بلکہ اپنا فرض ادا کریں۔ جو ایسا کرے گا۔ آئندہ نسلیں اس پر درود بھیجیں گی۔ لیکن جو غداری کرے گا۔ اور پیٹھ دکھائے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس پر رحم کرے لاکھوں کروڑوں صالحین کی لعنتیں اُس پر پڑتی رہیں گی"

حضور کی تحریک پر سینکڑوں نوجوان اپنی زندگیاں وقف کر کے دن رات خدمت سلسلہ میں مصروف ہیں بیسیوں اس وقت مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں جنہیں فارغ التحصیل ہونے کے بعد جہادِ کبیر میں شامل ہونا ہے لیکن اس سے انفرادی ذمہ داری ختم نہیں ہوجاتی۔ ہر ایک سچے احمدی کا یہ فرض ہے۔ کہ اپنی زندگی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کر کے عملی بیعت (وقف) کا ثبوت دے

نوٹ:- وقف زندگی کے متعلق جملہ معلومات دفتر ہذا سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

سب کمیٹی نظارت امور عامہ کی رپورٹ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے فیصلہ جات

آئندہ انتخابات کے موقع پر ہماری جماعت کو کیا طریق اختیار کرنا چاہیئے؟

اس سال مجلس مشاورت کے ایجنڈے پر نظارت امور عامہ کی طرف سے دو امور درج تھے۔ ایک آئندہ انتخابات کے متعلق اور دوسرا غیر احمدی لڑکی کا رشتہ لینے کے متعلق۔ انتخابات کا سوال چونکہ زیادہ نازک اور اہم تھا۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کے متعلق ایک الگ سب کمیٹی مقرر فرمائی جس کے ۱۵ ممبر تھے۔ اس کمیٹی کے صدر مکرم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب اور سیکرٹری مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب تھے۔

کمیٹی غور و خوض کے بعد اس نتیجہ پر پہنچی کہ موجودہ قواعد جو ۱۹۲۸ء سے چلے آرہے ہیں۔ ان میں کسی قدر ترمیم کی ضرورت ہے۔ چنانچہ بعد ترمیم کمیٹی نے تین قواعد منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

پہلی تجویز

سب کمیٹی نے پہلی تجویز یہ پیش کی کہ:۔

"کارپوریشن۔ میونسپل کمیٹی۔ کنٹونمنٹ بورڈ۔ ٹاؤن کمیٹی۔ نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی۔ اور پنچائت کے انتخابات میں پہلا دستور جاری رہے۔ یعنی یہ فیصلہ مقامی جماعتیں اپنے اپنے طور پر کریں کہ کس حلقہ میں کس امیدوار کی امداد کی جائے۔ یہ فیصلہ جماعت کے ووٹران اپنے اپنے حلقہ انتخابات میں اپنے امیر یا صدر کی نگرانی میں کریں گی اور ایسا فیصلہ قطعی ہوگا۔"

آراء شماری پر ۳۴۳ دوستوں نے اس کے حق میں رائے دی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"میں کثرت رائے کے حق میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ کارپوریشن میونسپل کمیٹی کنٹونمنٹ بورڈ ٹاؤن کمیٹی۔ نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی اور پنچائت کے انتخابات میں پہلا دستور جاری رہے۔ یعنی یہ فیصلہ مقامی جماعتیں اپنے اپنے طور پر کریں کہ کس حلقہ میں کس امیدوار کی امداد کی جائے۔ یہ فیصلہ جماعت کے ووٹران اپنے اپنے حلقہ انتخابات میں اپنے امیر یا صدر کی نگرانی میں کریں گی اور ایسا فیصلہ قطعی ہوگا۔"

دوسری تجویز

سب کمیٹی نے دوسری تجویز یہ پیش کی کہ:

"ڈسٹرکٹ بورڈوں کے انتخابات میں یہ فیصلہ کہ کس حلقہ میں کس امیدوار کی مدد کی جائے ضلع کی امارت بپابندی مشورہ انجمن ہائے مقامی کے جو اس ضلع میں ہوں کرے گی اور جن اضلاع میں اس وقت تک ضلعوار نظام قائم نہیں ہوا وہاں ضلع کے صدر مقام کی انجمن کا امیر یا صدر بپابندی مشورہ انجمنہائے مقامی کے جو اس ضلع میں ہوں فیصلہ کرے گا اور ایسا فیصلہ قطعی ہوگا۔"

آراء شماری پر ۱۶۵ دوستوں نے اس کے حق میں رائے دی۔ لیکن ۱۲۸ دوستوں کی یہ رائے تھی کہ ہر حلقہ انتخاب کی جماعتوں کو یہ آزادی ہونی چاہیئے کہ وہ باہمی مشورہ کے ساتھ اپنے اپنے حلقہ انتخاب کے متعلق خود فیصلہ کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اقلیت کے حق میں فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا:

"میں اقلیت کے حق میں فیصلہ کرتا ہوں کہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کے انتخابات میں یہ فیصلہ کہ کس حلقہ میں کس امیدوار کی مدد کی جائے ہر حلقہ انتخاب کی جماعتیں باہمی مشورہ کے ساتھ اپنے اپنے حلقہ انتخاب کے متعلق کیا کریں گی اور ایسا فیصلہ قطعی ہوگا۔"

تیسری تجویز

سب کمیٹی نے تیسری تجویز یہ پیش کی تھی کہ "اسمبلی کے انتخابات میں اس امر کا فیصلہ کہ کس حلقہ میں کس امیدوار کی مدد کی جائے ضلع کی امارت بپابندی مشورہ انجمن ہائے مقامی کے جو اس ضلع میں ہوں کرے گی۔ اور جن اضلاع میں ابھی ضلعوار نظام قائم نہیں ہوا وہاں ضلع کے صدر مقام کی انجمن کی امارت یا صدارت بپابندی مشورہ انجمن ہائے مقامی کے جو اس ضلع میں ہوں فیصلہ کرے گی اور ہر دو صورتوں میں آخری فیصلہ سے قبل مرکز سے بھی مشورہ کرنے کی اجازت ہوگی۔"

مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم نمائندہ گجرات نے یہ ترمیم پیش کی کہ تجویز کے یہ الفاظ حذف کر دیئے جائیں کہ

"ہر دو صورتوں میں آخری فیصلہ سے قبل مرکز سے بھی مشورہ کرنے کی اجازت ہوگی"

سب کمیٹی نے اس ترمیم کو منظور کر لیا اور یہ الفاظ اصل تجویز میں سے حذف کر دیئے گئے۔ اسکے بعد بابو احمد جان صاحب کراچی نے یہ ترمیم پیش کی کہ

"انتخابات کے حلقہ کی جماعتیں اس بات کا فیصلہ کریں کہ اس حلقہ میں کس امیدوار کو وہ موزوں سمجھتی ہیں۔ ضلع کے سپرد انتخابات کا کام نہ کیا جائے۔"

مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پاکپٹن نے بھی یہ ترمیم پیش کی کہ

"ہر ایک حلقہ میں متعلقہ جماعت کو ہی انتخابات کرنے کا اختیار ہونا چاہیئے"

آخر ایک لمبی بحث اور غور و خوض کے بعد سب کمیٹی نے مذکورہ بالا تجویز کو مناسب ترمیمات کے بعد دوبارہ ان الفاظ میں پیش کیا۔

"اسمبلی کے انتخابات میں اس امر کا فیصلہ کہ کس حلقہ میں کس امیدوار کی مدد کی جائے ہر حلقہ انتخاب کی جماعتیں باہمی مشورہ کے ساتھ اپنے اپنے حلقہ انتخاب کے متعلق کیا کریں گی اور ایسا فیصلہ قطعی ہوگا۔"

آراء شماری پر ۳۲۵ دوستوں نے اس کی تائید میں اپنی رائے پیش کی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

"میں کثرت رائے کے حق میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ اسمبلی کے انتخابات میں اس امر کا فیصلہ کہ کس حلقہ میں کس امیدوار کی مدد کی جائے۔ ہر حلقہ انتخاب کی جماعتیں باہمی مشورہ کے ساتھ اپنے اپنے حلقہ انتخاب کے متعلق کیا کریں گی۔ اور ایسا فیصلہ قطعی ہوگا۔"

آخر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اس کے یہ معنے نہیں کہ ہم آپ کو مجبور کرتے ہیں کہ آپ اپنے معاملات میں کسی سے مشورہ نہ لیں۔ بالکل ممکن ہے کہ آپ کے حالات ایسے ہوں کہ جب تک ضلع کے سب لوگ اکٹھے نہ ہوں۔ آپ اپنی مشکلات کو حل نہ کر سکتے ہوں۔ ایسی صورت میں آپ اکٹھے ہو جائیں اور مشورہ کریں اور اپنا الگ گروپ بنالیں۔ اگر دو حلقوں والے سمجھیں کہ ہمارا اسوقت مل جانا زیادہ مفید ہوگا۔ تو وہ دونوں حلقے آپس میں مل جائیں۔ اگر تین حلقوں والے یہ چاہتے ہیں کہ وہ تینوں ملکر ایک گروپ بنالیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارا اثر اس طرح بڑھ جائے گا۔ تو وہ تینوں مل جائیں۔ اس کا انہیں اختیار ہوگا۔ صرف مرکز کی دخل اندازی کو ہم روکنا چاہتے ہیں۔

(مرسلہ پرائیویٹ سیکرٹری)

آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن لاہور چھاؤنی کا اہم اجلاس

لاہور۔ ۱۰ مئی۔ آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن کی لاہور چھاؤنی برانچ کا افتتاح بیگم محمد اعظم خاں کی صدارت ماہ مارچ کے آغاز میں ہوا تھا اس برانچ کی انتظامیہ کمیٹی ان خواتین پر مشتمل ہے۔ تسنیم انصاری۔ سیکرٹری مسز ہمدانی جائنٹ سیکرٹری اور صفیہ قریشی خزانچی ایسوسی ایشن کی لاہور چھاؤنی برانچ کے پروگرام میں عام بہبودی کے کام تعلیم بالغاں۔ ہوائی حملوں سے بچاؤ کے طریقے اور بیراکی کی تربیت دینا شامل ہے چونکہ اکثر خواتین پاکستان زنانہ نیشنل گارڈ کی ڈرل اور پریڈ وغیرہ کے لئے وقت نہیں نکال سکتیں۔ اسلئے فیصلہ کیا گیا کہ ایسی خواتین کو آتشزنی کی ابتدائی اور مختصر تربیت دینے کا بندوبست بھی کیا جائے ایسوسی ایشن کی برانچیں ملتان اور سیالکوٹ چھاؤنیوں میں بھی کھولنے کے لئے خط و کتابت کی جارہی ہے

حال ہی میں لاہور چھاؤنی برانچ کی کارکنوں کا ایک اجلاس ۸ مئی کو افیسرز کلب میں ہوا اس میں بیگم ظفر اللہ اور بیگم بختیار رانا کو نائب صدر مقرر کیا گیا تاکہ وہ صدر کی غیر حاضری میں جو چند ماہ کے لئے لاہور سے باہر جارہی ہیں۔ نرسنگ پر لیکچر دلانے بہبودی اطفال اور دافعی رٹیننگ کا بندوبست کریں۔ اس روز بائیس نئی ممبر ایسوسی ایشن میں شامل ہوئیں۔ اور ممبروں کی کل تعداد ۵۰ تک پہنچ گئی ہے۔